سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

ناشر:

فہرست

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حمد

جس نے بنائی دنیا — جس نے بنائی دنیا
مجھ کو بھی زندگی دی — تجھ کو بھی زندگی دی

ہاں وہ میرا خدا ہے

اس نے بنائے سارے — یہ چاند اور تارے
سورج کو روشنی دی — پھولوں کو تازگی دی

ہاں وہ میرا خدا ہے

لیتا ہوں نام اس کا — بندہ ہوں میں اسی کا
وہ میرا رہنما ہے — وہ میرا آسرا ہے

ہاں وہ میرا خدا ہے

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)

(الف) سوالوں کے جواب دیجیے:

۱۔ دنیا کس نے بنائی ہے؟

۲۔ سورج کو کس نے روشنی دی ہے؟

(ب) اس نظم میں جن لفظوں کے آخر میں "ی" ہے، انھیں لکھیے۔

(ج) اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ عرب کے مشہور شہر مکّے میں پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام بی بی آمنہ تھا۔ آپ ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب تھے۔ آپ ﷺ کی پرورش آپ ﷺ کے چچا ابو طالب نے کی۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ ساری دنیا کے لیے رحمت بن کر آئے۔ آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ اگر کوئی آدمی آپ ﷺ کے پاس کوئی چیز رکھتا تو آپ ﷺ اس کو حفاظت سے رکھتے اور جب وہ مانگتا تو اسی طرح واپس کرتے۔ اسی لیے لوگ آپ ﷺ کو صادق اور امین کہتے تھے۔

عرب کے لوگوں میں طرح طرح کی بُرائیاں تھیں۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ اکثر سوچتے تھے کہ انھیں کس طرح ان بُرائیوں سے بچایا جائے؟ جب آپ ﷺ کی عمر چالیس سال کی ہوئی تو آپ ﷺ پر اللہ

کی طرف سے وحی نازل ہوئی۔ آپ ﷺ نے اللہ کے حکم سے لوگوں کو اسلام کی تعلیم دی اور سیدھا راستہ دکھایا۔

آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں اور ساری دنیا کے لیے رحمت ہیں۔

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیجیے:

۱۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

۲۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پرورش کس کس نے کی؟

۳۔ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کس لقب سے پکارتے تھے؟

(ب) خالی جگہ پُر کیجیے:

۱۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام ____________ ہے۔

۲۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی والدہ کا نام ____________ ہے۔

۳۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دادا کا نام ____________ ہے۔

۴۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے ____________ نبی ہیں۔

(ج) اِن لفظوں سے جملے بنائیے:

مشہور۔ حکم۔ پرورش۔ راستہ۔ نبی۔

نماز

نماز ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ہم روزانہ پانچ وقت نماز پڑھتے ہیں۔

ان نمازوں کے نام یہ ہیں:

فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب اور عشاء

ہر نماز سے پہلے اذان ہوتی ہے۔ ہم اذان سن کر اپنے محلے کی مسجد میں جاتے ہیں اور وضو کر کے جماعت سے نماز پڑھتے ہیں۔ جماعت سے نماز پڑھنے کا بڑا ثواب ہے۔ اس سے آپس میں میل جول بھی بڑھتا ہے اور لوگ ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔

نماز ہمیں برائیوں سے بچاتی ہے۔ نماز پڑھنے والا پاک صاف رہتا ہے۔

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے:

"نماز دین کا ستون ہے"۔

(الف) سوالوں کے جواب دیجیے:

۱۔ پانچ وقت کی نمازوں کے نام لکھیے۔

٣۔ جماعت سے نماز پڑھنے کے کیا فائدے ہیں؟

٤۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

(ب) مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پُر کیجیے:

(برائیوں۔ اذان۔ فرض۔ وضو۔ مسجد)

١۔ نماز ہر مسلمان پر ______ ہے۔

٢۔ مسلمان اذان سن کر ______ میں جاتے ہیں۔

٣۔ ہر نماز سے پہلے ______ ہوتی ہے۔

٤۔ نماز پڑھنے سے پہلے ______ کرتے ہیں۔

٥۔ نماز ہمیں ______ سے بچاتی ہے۔
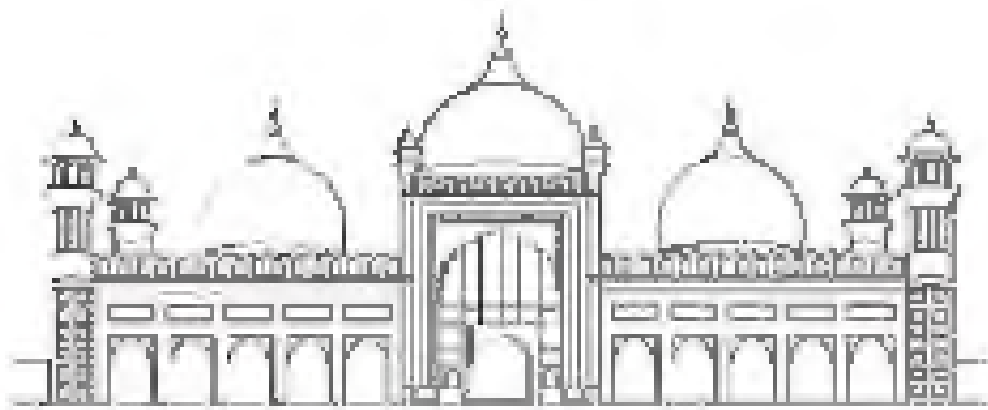
نعت

وہ حق کی باتیں بتانے والے
وہ سیدھا راستہ دکھانے والے

وہ راہبر، رہنما ہمارے
نبی ﷺ ہمارے، نبی ﷺ ہمارے

درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر

بلند نبیوں میں نام اُن ﷺ کا
فلک سے اونچا مقام اُن کا

ہمارے ہادی ﷺ خدا کے پیارے
نبی ﷺ ہمارے، نبی ﷺ ہمارے

درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر

(اسرار قاسم مصطفےٰ)

(الف) سوالوں کے جواب دیجیے:

۱۔ حق کی باتیں ہمیں کس نے بتائی ہیں؟

۲۔ ہم درود و سلام کس پر بھیجتے ہیں؟

(ب) ان لفظوں کو خوش خط لکھیے:

حق - راہبر - رہنما - درود - مقام

(ج) اس نعت کو زبانی یاد کیجیے۔

پیارا پاکستان

پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لیے ہمارے
بڑوں نے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ پاکستان ہمیں جان سے بھی زیادہ
عزیز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے وطن کو بہت سی نعمتیں دی ہیں۔ ہمارے
ملک میں ہرے بھرے کھیت ہیں، باغ ہیں، لمبے چوڑے میدان ہیں۔

قائدِ ملت

قائدِ ملت لیاقت علی خاں کا لقب تھا۔ وہ ۱۸۹۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔ انھوں نے پہلے علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی۔ پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان گئے۔ وہاں سے آکر انھوں نے سیاست میں حصہ لیا اور مسلمانوں کی سیاسی جماعت مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔ انھوں نے مسلمانوں کی بھلائی کے بہت سے کام کیے۔

لیاقت علی خاں، قائدِ اعظمؒ کے قریبی دوست اور ساتھی تھے۔ انھوں نے پاکستان بنانے میں قدم قدم پر قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کا ساتھ دیا۔ پاکستان بننے کے بعد وہ ملک کے پہلے وزیرِ اعظم مقرر ہوئے۔ انھوں نے پاکستان کی ترقی اور خوش حالی کے لیے دن رات محنت کی۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو راول پنڈی کے ایک جلسۂ عام میں ایک دشمن

قدم اٹھاؤ دوستو!

قدم اٹھاؤ دوستو!
قدم اٹھاؤ دوستو!

بڑھے چلو بڑھے چلو   چلے چلو چلے چلو
چلے چلو چلے چلو   بڑھے چلو بڑھے چلو

قدم اٹھاؤ دوستو!
قدم اٹھاؤ دوستو!

ہر ایک قوم چل چکی   وہ دور تک نکل چکی
ہر ایک شے سنبھل چکی   جہاں کی رت بدل چکی

قدم اٹھاؤ دوستو!
قدم اٹھاؤ دوستو!

محمد شفیع الدین نیرؔ

مشق

الف۔ جملے مکمل کیجیے:

قدم اٹھاؤ ________   چلے چلو ________

ہر ایک شے ________   جہاں کی رت ________

ب۔ نظم زبانی یاد کیجیے۔

ج۔ [illegible] جملے بنائیے:

قدم   قوم   رت

عید کا دن

آج عید ہے۔ میں صبح سویرے اٹھا، نہا دھو کر اچھے اچھے کپڑے پہنے۔ امی جان نے سویاں پکائیں۔ سب نے مزے سے سویاں کھائیں۔

میں ابا جان اور بھائی جان کے ساتھ عید کی نماز پڑھنے عید گاہ گیا۔

عید گاہ میں بڑی رونق تھی۔ ہر شخص خوش تھا۔ بچے اچھے اچھے کپڑے پہنے ہوئے بہت ہی خوش دکھائی دے رہے تھے۔ امام صاحب نے تقریر میں کہا "اللہ کا شکر ہے کہ رمضان کے روزے پورے ہو گئے اور آج ہم عید کی نماز شکرانے کے طور پر پڑھ رہے ہیں۔" نماز پڑھنے کے بعد میں سب ابا جان، بھائی جان اور سب دوستوں سے عید ملا۔ گھر پہنچ کر امی جان کو سلام کیا۔ انھوں نے مجھے پیار کیا اور بہت دعائیں دیں۔ ابا جان نے مجھے عیدی دی۔ پھر میں اپنے دوستوں کے ساتھ گھومنے پھرنے چلا گیا۔ اس طرح ہم نے عید کا دن بڑی خوشی سے گزارا۔

گاؤں کی سیر

ظفر: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ
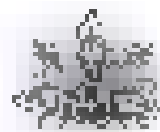
ندیم: وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ

ظفر: بھائی ندیم! تم سے اپنے گاؤں کی بڑی تعریف سنی تھی، اسے دیکھنے کے لیے میں آج یہاں تک آ گیا۔

ندیم: ہاں بھائی! میرا گاؤں ہے بھی خوب صورت۔ آؤ میں تمھیں اپنے گاؤں کی سیر کراتا ہوں۔

ظفر: چلو۔

ندیم: یہ دیکھو! سامنے گاؤں کے مکانات ہیں۔ ان میں کچھ مکان کچے ہیں مگر ہیں صاف ستھرے۔ وہ دیکھو! ہر طرف ہرے بھرے کھیت ہیں۔ ان میں گندم، جوار، گنا اور چاول پیدا ہوتا ہے۔ سبزیوں میں پالک، بھنڈی، توری اور پیاز پیدا ہوتی ہے۔ ظفر آؤ میں تمھیں اپنا باغ دکھاؤں۔ یہ ہمارا باغ ہے۔ اس میں آم، امرود، جامن اور انار کے درخت ہیں۔

ظفر: تم لوگ تو بہت محنت کرتے ہو!

ندیم: ہاں بھائی! محنت کے بغیر کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ظفر بھائی یہ دیکھو یہ ایک چھوٹی نہر ہے۔ ہم اس کا پانی پیتے بھی ہیں اور اپنے کھیتوں میں

چیونٹی

چیونٹی ویسے تو چھوٹی سی ہے۔ مگر ہے بڑی ہمت والی۔ دن رات محنت کرتی ہے اور کھانے پینے کی چیزوں کی تلاش میں اِدھر اُدھر پھرتی رہتی ہے۔

چیونٹیاں بہت سمجھ دار ہوتی ہیں۔ مل جل کر کام کرتی ہیں۔ جب ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتی ہیں تو قطار باندھ کر چلتی ہیں۔ راستے میں ایک دوسرے سے اس طرح ملتی ہیں، جیسے آپس میں باتیں کر رہی ہوں۔ اگر ایک چیونٹی زیادہ بوجھ اٹھائے تو دوسری چیونٹیاں اس کی مدد کرتی ہیں۔ اس طرح سب مل جل کر اپنے سے کئی گنا زیادہ بوجھ اٹھا کر لے جاتی ہیں۔

چیونٹی کی زندگی سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں مل جل کر رہنا چاہیے اور محنت سے کام کرنا چاہیے اور ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔
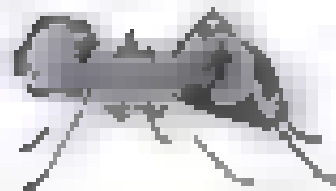
ہماری گائے

رب کا شکر ادا کر بھائی
جس نے ہماری گائے بنائی

اس مالک کو کیوں نہ پکاریں
جس نے پلائیں دودھ کی دھاریں

کیا ہی غریب اور کیسی پیاری
صبح ہوئی جنگل کو سدھاری

سبزے سے میدان ہرا ہے
جھیل میں پانی صاف بھرا ہے

پانی موجیں مار رہا ہے
چرواہا چمکار رہا ہے

پانی پی کر چارا چر کر
شام کو آئی اپنے گھر پر

مولانا اسماعیل میرٹھی

(الف)

(ب)

شکر کا کارخانہ

امی: سلیم بیٹے! کیا بات ہے، آج آپ بہت خوش خوش نظر آ رہے ہیں۔

سلیم: ہاں جی! آج ہم لوگ اپنے ماسٹر صاحب کے ساتھ شکر کے کارخانے کی سیر کرنے گئے تھے۔

امی: ذرا ہمیں بھی تو بتایئے کہ آپ نے وہاں کیا کیا دیکھا؟

سلیم: امی! ہم لوگ سب سے پہلے کارخانے کے باہر کے بڑے دروازے پر گئے۔ وہاں سیکڑوں ٹرک اور بیل گاڑیوں میں گنے لدے ہوئے تھے۔ دروازے سے اندر گئے تو تولنے کی ایک مشین لگی تھی۔ سب ٹرک اور بیل گاڑیاں گنوں سمیت تولی جا رہی تھیں۔ آگے گئے تو دیکھا کہ ایک جگہ میدان میں بہت سے ٹرک اور بیل گاڑیوں سے گنے اتارے جا رہے ہیں۔ وہاں سے وہ مشین کے ذریعے کارخانے کے اندر لے جائے جا رہے تھے۔ ہم کارخانے کے اندر گئے تو دیکھا کہ

بڑی بڑی مشینوں کے ذریعے اس گنّوں کا رس نکالا جا رہا ہے۔

وہاں سے چھلکے تو پھینکے جا رہے تھے اور رس پائپوں کے ذریعے بڑے بڑے ٹینکوں میں جا رہا تھا۔ ان ٹینکوں میں گنّے کے رس کو خوب صاف کر کے مٹی الگ کی جا رہی تھی۔ کہیں سے خوب پکایا جا رہا تھا اور کہیں رس سے گرم گرم چینی بن رہی تھی۔ یہ چینی بہتی چلتی ہوئی چوڑی سی نالی کے ذریعے آہستہ آہستہ ٹھنڈی ہوتے مشین کے ذریعے بوریوں میں بھری جا رہی تھی۔ مزدور ان بوریوں کو گودام میں لے جا رہے تھے

کارخانے میں مشینوں کا اس قدر شور تھا کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی

اس عمارت کے ایک طرف ایک بڑی بھٹی تھی۔ وہاں پر گنّوں کے چھلکے اور لکڑیاں جلا کر ٹینکوں میں پانی سے بھاپ تیار کی جا رہی تھی۔ اس بھاپ سے کارخانے کا بجلی گھر چل رہا تھا۔

اس بجلی گھر میں کارخانے کے لیے بجلی تیار کی جا رہی تھی۔

کراچی
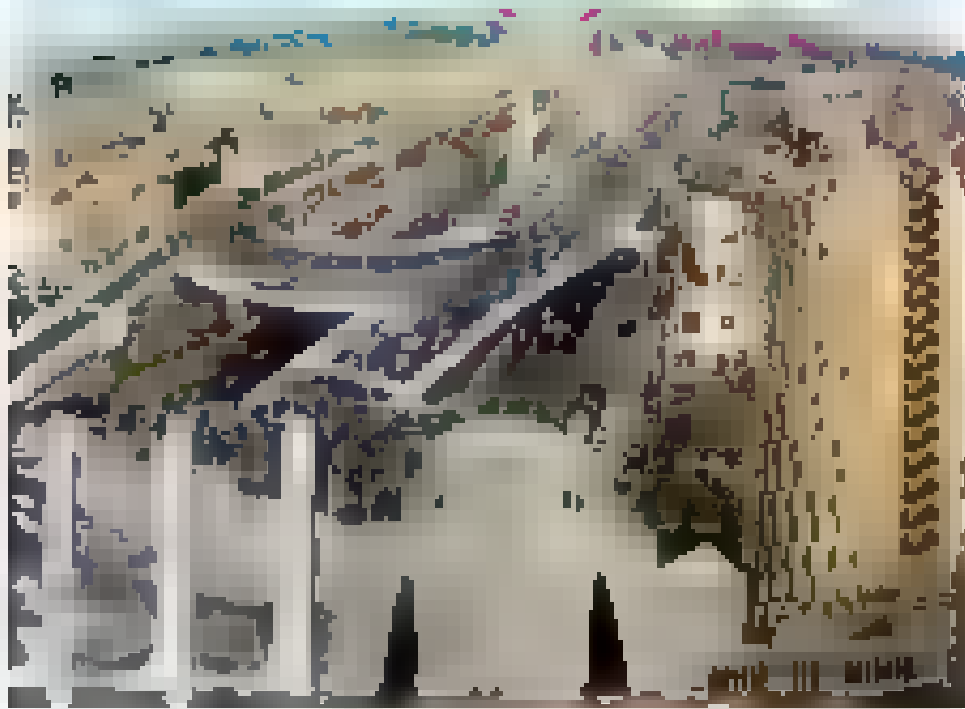
کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ یہ صوبہ سندھ کا صدر مقام ہے۔ یہ شہر سمندر کے کنارے آباد ہے اور پاکستان کی سب سے اہم بندرگاہ ہے۔ یہاں کا ہوائی اڈا بھی مشہور ہے۔

کراچی میں اونچی اونچی شاندار عمارتیں ہیں۔ ان میں حبیب بینک کی عمارت دیکھنے کے قابل ہے۔ اسی شہر میں قائدِ اعظمؒ کا مقبرہ بھی ہے۔ یہ

ہماری غذا

آج نسرین جب اسکول سے گھر آئی تو اس نے اپنی امی سے کہا، امی جان! آج ہمارے اسکول میں "یومِ صحت" منایا گیا۔ صحت کے بارے میں کئی لوگوں نے تقریریں کیں۔ لیکن سب سے اچھی تقریر اُمِّ سلمیٰ نے کی۔ انھوں نے ہمیں بتایا کہ ہر جان دار کو زندہ رہنے کے لیے غذا کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری غذا کے لیے بہت سی چیزیں پیدا کی ہیں۔ کبھی غذا جانوروں سے حاصل ہوتی ہے۔ جیسے گائے، بکری، مرغی اور مچھلی کا گوشت۔ کبھی غذا اناج کی صورت میں پائی جاتی ہے۔ جیسے گیہوں، چاول، چنا، جو، باجرا، مکئی اور طرح طرح کی دالیں۔

کبھی غذا سبزیوں کی شکل میں ہوتی ہے جیسے آلو، پالک، ٹماٹر، گاجر، چقندر، شلجم، مولی وغیرہ اور کبھی پھلوں کی صورت میں ملتی ہے۔ جیسے سیب، انگور، انار، آم، امرود، کیلا وغیرہ۔

انھوں نے یہ بھی بتایا کہ ہمیں گائے، بھینس اور بکری کا دودھ اور اس سے بنی ہوئی چیزیں مثلاً دہی، مکھن، گھی وغیرہ کو بھی غذا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

آیا سبزی والا آیا

آیا سبزی والا آیا
ٹھیلا بھر کر سبزی لایا
اس سے بینگن، لال ٹماٹر
مرچ، گاجر اور سرخ چقندر

اروی، بھنڈی، آلو، شلغم
پیاز، کریلے، خرفہ، سویا
پالک لے لو، میتھی لے لو
جو لینا ہے، جلدی لے لو

جاتا ہے اب سبزی والا
جاتا ہے اب سبزی والا

(احمد شریف ساگری)

بہادر لڑکا

بچو! آپ نے بہادری کے بہت سے قصے سنے ہوں گے۔ آج ہم آپ کو ضلع دادو کے ایک بہادر لڑکے کا قصہ سناتے ہیں۔ اس لڑکے کا نام محمد اسحٰق تھا۔ وہ جنگل میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔ ایک دن وہ بکریاں چراتے چراتے ریل کی پٹڑی تک چلا گیا۔ اس نے دیکھا کہ پٹڑی ایک جگہ سے اکھڑی ہوئی ہے۔ اس نے سوچا، اگر ریل گاڑی یہاں سے گزری تو گر جائے گی اور بہت سے لوگ مر جائیں گے۔

چڑیا گھر کی سیر

اسلم گرمیوں کی چھٹیوں میں کراچی گیا تو ایک دن اس کے چچا اسے چڑیا گھر کی سیر کرانے لے گئے۔

ٹکٹ گھر سے اس کے چچا نے ٹکٹ خریدے اور دونوں چڑیا گھر میں داخل ہوئے۔ سامنے سے بائیں طرف اونچی سی جگہ پر ریچھ کا جنگلہ دیکھا۔ اس میں ایک سفید ریچھ تھا، جو دوسرے ملک سے لایا گیا تھا۔

اس کے بعد اس نے دو بڑے بڑے جنگلے دیکھے۔ ان میں چیتے اور ببر شیر بند تھے جو زور زور سے دھاڑ رہے تھے۔

آگے بڑھے تو دیکھا کہ پنجروں میں قسم قسم کے بندر اچھل کود رہے ہیں۔ ایک بڑے پنجرے میں خوب صورت مور دکھائی دیے۔ پاس ہی ایک پنجرے میں دوسرے ملکوں سے لائے ہوئے چھوٹے بڑے رنگین طوطے ادھر سے اُدھر اڑ رہے تھے۔

ایک طرف مختلف جنگلوں میں بارہ سنگھے، ہرن اور شتر مرغ تھے۔ قریب ہی کبوتر، فاختہ، لالیاں اور دوسرے پرندوں کے پنجرے بھی تھے۔

ریڈیو

انسان نے پرندوں کو دیکھ کر اڑنا چاہا تو ہوائی جہاز بنایا۔ مچھلی کو دیکھ کر تیرنا چاہا تو کشتیاں اور جہاز بنائے۔ اسی طرح دور دراز کے لوگوں سے باتیں کرنے کے لیے ٹیلی فون ایجاد ہوا۔ مختلف ملکوں کے بارے میں جاننے کے لیے ریڈیو بنایا۔

ابتدا میں ریڈیو بڑے بڑے ہوتے تھے۔ انھیں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا مشکل ہوتا تھا۔ اب ایسے ریڈیو بنائے گئے ہیں کہ ہم انھیں جیب میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

ریڈیو کھولتے ہی ہم ہزاروں میل دور کی آواز بہ آسانی سن سکتے ہیں۔ یہ آوازیں ریڈیو اسٹیشن سے آتی ہیں۔ پاکستان میں کئی ریڈیو اسٹیشن ہیں جہاں سے مختلف پروگرام پیش کیے جاتے ہیں۔

ان ریڈیو اسٹیشنوں سے بچوں کی دلچسپی کے پروگرام بھی پیش ہوتے ہیں۔
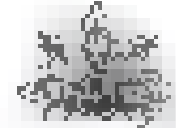
بوجھو تو جانیں

کچا ہوں تو اچار بناؤ
پک جاؤں تو چوسو
قسمیں میری کئی ہیں بچو!
جلدی سے تم بوجھو

لگتا پہاڑ جیسا میں
پنکھا سا کان میرا
ہے کون جو بتائے
جلدی سے نام میرا

میں کون ہوں؟

جب سردیوں کا موسم آتا ہے تو آپ لحاف اوڑھتے ہیں اور گدّے بچھا کر سوتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ان لحافوں اور گدّوں میں کون سی چیز بھری جاتی ہے جو آپ کو سردی سے بچاتی ہے؟ ان لحافوں اور گدّوں میں مجھے بھرا جاتا ہے۔

کھیتوں میں کسان مجھے میرے پودوں سے چنتے ہیں۔ پھر کارخانوں میں لے جا کر مجھے مشینوں میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اس طرح مجھے صاف کر کے میرے بیج الگ کر دیے جاتے ہیں۔ جنھیں بنولہ کہتے ہیں۔ بنولے کھل بنانے کے کام آتے ہیں۔

پھر مجھ سے سوت اور دھاگا بنایا جاتا ہے۔ دھاگا کپڑا بنانے کے کام آتا ہے۔ پاکستان میں کپڑا بنانے کے بڑے بڑے کارخانے ہیں۔ ان میں سوت سے بہت اچھے اور بہت عمدہ کپڑے تیار کیے جاتے ہیں۔

میں پاکستان کی اہم پیداوار ہوں۔ میرا نام کپاس ہے۔ لوگ مجھے "چاندی کا پھول" بھی کہتے ہیں۔

محنت کا پھل

کسی گاؤں میں ایک بوڑھا کسان رہتا تھا۔ اس کے تین بیٹے تھے۔ وہ بہت کام چور تھے۔ کسان نے سوچا کہ میں مر گیا تو میرے تینوں بیٹے زمین بیچ کر کھا جائیں گے اور پھر بھیک مانگیں گے۔ آخر کار اسے ایک ترکیب سوجھی۔ اس نے اپنے تینوں بیٹوں کو بلا کر کہا: "میرے بچو میں نے تمہارے لیے اس زمین میں ایک بہت بڑا خزانہ چھپا رکھا ہے۔ جب میں مر جاؤں تو وہ خزانہ نکال لینا۔" چند روز کے بعد کسان مر گیا۔

کسان کے مرنے کے بعد تینوں بیٹوں نے طے کیا کہ اب وہ سب خزانہ نکالا جائے۔ انہوں نے کدال اور بیلچے اٹھائے اور اپنی زمین پر پہنچ گئے۔ اچانک تینوں بولے "ارے وہ خزانہ ہے کہاں! یہ تو ہم ابا جان سے پوچھنا بھول ہی گئے۔" آخر کار خزانے کی تلاش میں ان تینوں نے اپنی ساری زمین کھود ڈالی لیکن خزانہ نہیں ملا۔ وہ تھک ہار کر بیٹھ رہے۔ بڑے بھائی نے کہا اب جب کہ ہم نے زمین کھود ہی لی ہے تو کیوں نہ اس میں بیج

ڈال دیں تاکہ فصل بھی تیار ہو جائے۔ یہ بات سب کو پسند آگئی اور ایسا ہی کیا۔ کچھ دنوں کے بعد فصل تیار ہو گئی۔ اس طرح انھیں اپنی محنت کا پھل مل گیا۔

(الف) سوالوں کے جواب دیجیے:

۱۔ بوڑھے کسان کو کیا فکر تھی؟

۲۔ آخر اُسے کیا ترکیب سوجھی؟

۳۔ کسان کے بیٹوں کو اپنی محنت کا کیا پھل ملا؟

(ب) لفظوں کے معنی لکھیے:

کام چور ۔ بھیک ۔ کھلیان ۔ تلاش

(ج) دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنائیے:

کسان ۔ سپاہی ۔ فصل ۔ پسند۔

صفائی

صحت کے لیے صاف ستھرا رہنا بہت ضروری ہے۔ جو بچے صاف ستھرے رہتے ہیں انھیں سب لوگ پسند کرتے ہیں۔

اچھے بچے اپنے جسم، لباس، گھر اور اپنے اسکول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ وہ کوشش کرتے ہیں کہ ان کے گلی کوچے اور محلے میں گندگی نہ پھیلنے پائے۔

صاف ستھرے گھروں میں مکھی، مچھر اور دوسرے کیڑے مکوڑے پیدا نہیں ہوتے۔ اس طرح ہم بہت سی بیماریوں سے بچے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے پاک صاف رہنے کی بہت تاکید کی ہے۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"صفائی اور پاکیزگی نصف ایمان ہے"۔

(الف) سوالوں کے جواب دیجیے:

۱۔ صاف ستھرا رہنے سے کیا فائدہ ہے؟

۲۔ اچھے بچے کیسے رہتے ہیں؟

۳۔ ہمارے نبی ﷺ نے صفائی کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

(ب) خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

صحت — پسند — تاکید — ایمان۔

۱۔ صفائی آدھا ________ ہے۔

۲۔ صاف ستھرے بچوں کو سب لوگ ________ کرتے ہیں۔

۳۔ ________ کے لیے صاف ستھرا رہنا ضروری ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے پاک صاف رہنے کی بہت ________ کی ہے۔

(ج) اپنے اسکول میں صفائی کا ہفتہ منائیے۔

دُعا

اے دنیا کے باغ کے مالی — اے اپنے بندوں کے والی

دل کے مالک، جان کے مالک — دنیا اور جہان کے مالک

دوسرا تجھ سا کوئی نہیں ہے — تجھ سا داتا کوئی نہیں ہے

بخش ہمارے جسم کو طاقت — بخش ہمیں محنت کی عادت

پڑھنے پہ دل مائل کر دے — علم و ہنر میں کامل کر دے

ہمت دے کچھ کام کریں ہم — جگ میں روشن نام کریں ہم

نام پہ تیرے جان فدا ہو

کوئی نہ دل میں تیرے سوا ہو

(محمد شفیع الدین نیّر)

مشق

(الف) سوالوں کے جواب دیجیے:

۱۔ دنیا اور جہان کا مالک کون ہے؟

۲۔ شاعر نے اس نظم میں کیا دعا کی ہے؟

(ب) جملے مکمل کیجیے:

پڑھنے پہ دل ________ کر دے — علم و ہنر میں ________ کر دے

________ دے کچھ کام کریں ہم — جگ میں ________ نام کریں ہم

(ج) دعا زبانی یاد کیجیے۔